

## مکتوب (۳۵)

مصر میں محمد ابن ابی بکر کے شہید ہو جانے کے بعد عبد اللہ ابن عباس کے نام:

مصر کو دشمنوں نے فتح کر لیا اور محمد ابن ابی بکر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ ہم اللہ ہی سے اجر چاہتے ہیں اس فرزند کے مارے جانے پر کہ جو ہمارا خیر خواہ، سرگرم کارکن، تیغ بران اور دفاع کا ستون تھا، اور میں نے لوگوں کو ان کی مدد کو جانے کی دعوت دی تھی اور اس حادثہ سے پہلے ان کی فریاد کو پہنچنے کا حکم دیا تھا، اور لوگوں کو علانیہ اور پوشیدہ بار بار پکارا تھا، مگر ہوا یہ کہ کچھ آئے بھی تو با دل ناخواستہ اور کچھ حیلے حوالے کرنے لگے، اور کچھ نے جھوٹ بہانے کر کے عدم تعاون کیا۔

میں تو اب اللہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے ان کے ہاتھوں سے جلد چھٹکارا دے۔ خدا کی قسم! اگر دشمن کا سامنا کرتے وقت مجھے شہادت کی تمنا نہ ہوتی اور اپنے کو موت پر آمادہ نہ کر چکا ہوتا تو میں ان کے ساتھ ایک دن بھی رہنا پسند نہ کرتا اور انہیں ساتھ لے کر کبھی دشمن کی جنگ کو نہ نکلتا۔

--☆☆--

## مکتوب (۳۶)

جو امیر المؤمنین علیہ السلام نے اپنے بھائی عقیل ابن ابی طالب کے خط کے جواب میں لکھا ہے، جس میں کسی دشمن کی طرف بھیجی ہوئی ایک فوج کا ذکر کیا گیا ہے:

میں نے اس کی طرف مسلمانوں کی ایک بھاری فوج روانہ کی تھی۔ جب اس کو پتہ چلا تو وہ دامن گردان کر بھاگ کھڑا ہوا اور پشیمان ہو کر

## (۳۵) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بَعْدَ مَقْتَلِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِمِصْرَ:

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ مِصْرَ قَدْ افْتُتِحَتْ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي بَكْرٍ - رَحِمَهُ اللَّهُ - قَدْ اسْتُشْهِدَ، فَعِنْدَ اللَّهِ نَحْتَسِبُهُ وَلَدًا تَأْكِيحًا، وَ عَامِلًا كَادِحًا، وَ سَيْفًا قَاطِعًا، وَ رُكْنًا دَافِعًا. وَ قَدْ كُنْتُ حَثِيثُ النَّاسِ عَلَى لِحَاقِهِ، وَ أَمَرْتُهُمْ بِغِيَاثِهِ قَبْلَ الْوُقُوعَةِ، وَ دَعَوْتُهُمْ سِرًّا وَ جَهْرًا، وَ عَوْدًا وَ بَدَاءً، فَمِنْهُمْ الْآتِي كَارِهًا، وَ مِنْهُمْ الْمُعْتَلُّ كَاذِبًا، وَ مِنْهُمْ الْقَاعِدُ خَاذِلًا.

أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَرَجًا عَاجِلًا، فَوَاللَّهِ! لَوْ لَا طَمَعِي عِنْدَ لِقَائِي عَدُوِّي فِي الشَّهَادَةِ، وَ تَوَطُّبِي نَفْسِي عَلَى الْمَنِيَّةِ، لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَبْقَى مَعَ هَؤُلَاءِ يَوْمًا وَاحِدًا، وَ لَا أَلْتَقِيَ بِهِمْ أَبَدًا.

-----☆☆-----

## (۳۶) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى أَخِيهِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي ذِكْرِ جَيْشٍ أَنْفَذَهُ إِلَى بَعْضِ الْأَعْدَاءِ، وَهُوَ جَوَابُ كِتَابٍ كَتَبَهُ إِلَيْهِ عَقِيلٌ:

فَسَرَّحْتُ إِلَيْهِ جَيْشًا كَثِيفًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، فَلَمَّا بَلَغَهُ ذَلِكَ شَمَّرَ هَارِبًا وَ